مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، تیری ذات
پاک ہے بیشک میں قصوروار ہوں۔ (الانبیاء:87)

یہ دعا سیدنا یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس مسلمان نے بھی کسی مصیبت میں اس دعا سے اللہ تعالیٰ کو پکارا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا ضرور قبول فرمائی ہے۔

بخشش طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اے ہمارے رب! ہم نے (گناہ کر کے) اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (اعراف:23)

اس دعا کے ذریعے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے اپنی غلطی کا اقرار اور ندامت کا اظہار کیا تھا اور یہ دعا خود اللہ تعالیٰ نے ان کو سکھائی تھی۔

کوتاہیوں اور غفلتوں کی معافی کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں اور ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔ (آل عمران:147)

جنگ احد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کی حکم عدولی کرتے ہوئے پہاڑی پر کھڑے تیر انداز اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور کچھ صحابہ شکست کے آثار دیکھ کر ہمت ہار بیٹھے اور کچھ اس موقع پر آپ ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر بالکل ہی پست ہو گئے تو ان کوتاہیوں کی معافی کیلئے انہوں نے یہ دعا مانگی تو اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا و آخرت دونوں کے ثواب سے نوازا۔

رزق کی فراخی کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا
لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾

اے اللہ! اے ہمارے رب ہم پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل فرما (جو)
ہمارے اگلوں پچھلوں کی عید ہو اور تیری قدرت کی نشانی ہو اور ہمیں روزی دے،
تو ہی بہترین روزی دینے والا ہے۔ (مائدہ5:114)

یہ دعا سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے رزق کی کشادگی کیلئے بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ مانگی تو اللہ
تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

زندگی کی حاجتوں اور ضرورتوں کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾

اے میرے رب! (اس وقت) جو نعمت تو مجھ پر اتارے،

میں اس کا محتاج ہوں۔ (قصص:24)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سیدنا موسیٰ علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو ان کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہ تھی سبزیاں اور درختوں کے پتے کھا کر سفر طے کرتے رہے، جب مدین پہنچے تو بکریوں کو پانی پلا کر سایہ میں بیٹھے تو بھوک سے برا حال تھا تو اس وقت یہ دعا فرمائی کہ میں بھوکا ہوں کچھ کھانے کو دلا اور بے آسرا اور بے وطن ہوں کوئی ٹھکانا عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور سارا بندوبست فرما دیا۔

خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا

وَالۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾

اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا حقیقی کارساز ہے، مجھے اپنا فرمانبردار بنا کر اس دنیا سے اٹھا اور مجھے نیک لوگوں سے ملا دے۔

(یوسف:101)

یہ دعا سیدنا یوسف علیہ السلام نے کی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا۔

مخالفین کے دباؤ کے وقت پڑھی جانے والی دعا

(رَبِّ) اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩

اے میرے رب! بیشک میں مغلوب ہو گیا ہوں، اب تو ہی
(ان سے میرا) بدلہ لے۔ (القمر:10)

یہ دعا سیدنا نوح علیہ السلام نے اس وقت کی، جب مخالفین دعوت قبول کرنے کی بجائے ایذا دینے پر تل گئے، دھمکیاں دینے لگے اور لعنت وملامت کرنے لگے۔ چنانچہ یہ دعا فوراً قبول ہوئی اسی وقت اللہ نے آسمان کے دہانے کھول دیے، موسلا دھار بارش نازل ہوئی اور زمین سے چشمے پھوٹنے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو کشتی کے ذریعے بچا کر باقی سب کو غرق کر دیا۔

والدین کیلئے خصوصی دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾

اے میرے رب! ان دونوں (میرے ماں باپ) پر رحم فرما
جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ (بنی اسرائیل: 24)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نیک آدمی کا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ اے اللہ! مجھے یہ درجہ کیوں ملا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تیرے بیٹے نے تیرے لیے بخشش کی دعا کی ہے۔ چنانچہ والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

شیطانی وسوسوں اور طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ کی دعا

رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں
اور اس بات سے بھی کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (المؤمنون:97:98)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت سے ملتے جلتے الفاظ میں ایک دعا سکھائی اور رات کو سوتے وقت پڑھنے کی تلقین فرمائی، تاکہ ہم ہر قسم کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں۔

مؤثر گفتگو کا ملکہ حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے
اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ جائیں۔ (طٰہٰ:25-28)

جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا تو اس موقع پر جناب موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی، کسی اہم اور جائز کام کی طرف جانے سے قبل یہ دعا کی جائے تو کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے۔

تمام فکروں سے آزادی کی دعا

حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسا رکھتا ہوں اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔ (التوبۃ:129)

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح و شام سات مرتبہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام فکر و مشکلات کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔

جسمانی بیماریوں سے نجات کی دعا

(رَبِّ) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

(اے میرے رب!) بیشک مجھے سخت تکلیف آ پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (انبیاء:83)

سیدنا ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی نعمتیں دے رکھی تھیں اور وہ بہت شکر گزار بندے تھے، اللہ نے ان کے صبر کو آزمانے کیلئے تدریجاً سب نعمتیں چھین لیں اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا کر دیا لیکن پھر بھی ان کی زبان سے ناشکری کا ایک لفظ بھی نہ نکلا، آخر کار جب تکلیف حد سے بڑھ گئی تو اٹھارہ سال کی آزمائشوں کے بعد یہ دعا فرمائی تو اللہ نے دعا قبول فرمائی اور دوبارہ دولت و صحت سے نوازا۔

اپنے اہل وعیال کیلئے خصوصی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا سردار بنا۔ (فرقان:74)

یہ اللہ کے نیک اور پسندیدہ بندوں کی دعا ہے کیونکہ ایک مومن کی آنکھ محض بیوی بچوں کے ظاہری حسن و جمال اور عیش و آرام سے نہیں بلکہ دراصل ان کی نیکی اور پاکیزہ اخلاق سے ٹھنڈی ہوتی ہے۔

گناہوں سے معافی کی مختصر دعا

رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (المومنون:118)

اللہ تعالیٰ نے یہ دعا اپنے ایک نبی کو سکھائی اور ان کو استغفار کا حکم دے کر دراصل امت محمدیہ ﷺ کو تعلیم دی ہے کہ وہ بھی استغفار کریں۔

ایک جامع اور موثر دعا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (البقرۃ:286)

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھیں تو وہ اس کے لیے (ہر معاملہ میں) کافی ہو جائیں گی، یہ دعا انہی آخری آیات کا حصہ ہے۔

گناہوں سے معافی اور آگ سے نجات کی دعا

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں ہمارے گناہوں کو
معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (آل عمران:16)

یہ دعا اللہ کے محبوب اور متقی بندوں کی ہے، جنہیں آخرت میں بہت نعمتیں حاصل ہوں گی۔

حصول استقامت کی بہترین دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨

اے ہمارے رب! جب تو ہمیں ہدایت دے دے تو اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر اور اپنی طرف سے ہمیں رحمت عطا فرما بیشک تو بہت دینے والا ہے۔ (آل عمران: 8)

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے پہلے مندرجہ ذیل دعا فرمائی! یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ "اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ" پھر یہ مندرجہ بالا آیت تلاوت فرمائی۔

جسم کی تکلیف اور درد دور کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ (تین مرتبہ) **اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ**

مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سات مرتبہ)

اللہ کے نام کے سے میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں

اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں۔ (مسلم)

سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم میں درد تھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درد کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھو پھر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو، میں نے ایسا ہی کیا تو میرا درد جاتا رہا۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر ادا کرنے کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کیں ہیں اور ہمیشہ نیک کام کرتا رہوں جس سے تو راضی ہو جائے اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے۔ (النمل:19)

اللہ تعالیٰ نے سیدنا سلیمان علیہ السلام کو نبوت کے ساتھ ساتھ بادشاہت بھی عنایت فرمائی تھی اور انہیں پرندوں اور جانوروں کی بولیاں بھی سکھا دی تھیں، ایک مرتبہ وہ اور ان کا لشکر چیونٹیوں کے میدان سے گزرنے لگے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنی بلوں میں گھس جاؤ کہیں سلیمان اور اس کا لشکر انجانے میں تمہیں روند نہ ڈالیں یہ سن کر سلیمان علیہ السلام مسکرائے اور فوراً اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ دعا کی۔

فوتگی یا کسی مصیبت کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ
فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

بیشک ہم بھی اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے
اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔ (مسلم)

ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب میرے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق یہی دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی
اور مجھے ان سے بہتر (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) عطا فرما دیے۔ (مسلم)

مجلس کے کفارہ کی دعا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ترمذی، بیہقی)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی مجلس سے فارغ ہوتے وقت یہ دعا پڑھ لی جائے تو اس مجلس کی کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔

اللہ کے پسندیدہ چار کلمات

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (سنن ابن ماجہ ص 278)

سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہ چار کلمات اللہ تعالی کو پوری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے جس سے بھی ابتدا کر لی جائے کوئی حرج نہیں ہے۔

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ
وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ! ہم مدافعت کیلئے تجھے اُن کے مقابلے میں کرتے ہیں
اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔ (ابوداؤد، احمد)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم کی طرف سے شر کا ڈر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا خالق ہے میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کی، میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کیں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، پس تو مجھے معاف فرمادے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔ (بخاری)

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی اسے صبح یا رات کو صدق دل سے پڑھے اور اسی دن یا رات فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا۔

اللہ کے محبوب دو کلمات

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے
اللہ تعالیٰ پاک ہے عظمت والا ہے۔ (بخاری ص1129)

سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دونوں کلمات پڑھنے میں آسان، قیامت کے دن میزان میں بھاری اور اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔

علم میں اضافے کی دعا

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

اے اللہ! جو علم تو نے مجھے دیا اس سے مجھے فائدہ دے اور مجھے وہ علم دے جو میرے لیے فائدہ مند ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما اور ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

یہاں علم سے مراد ''قرآن و حدیث'' کا علم ہے۔ سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ اپنے علم میں اضافے کی دعا مانگیں، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

علم میں اضافے کی دعا

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

اے اللہ! جو علم تو نے مجھے دیا اس سے مجھے فائدہ دے اور مجھے وہ علم دے جو میرے لیے فائدہ مند ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما اور ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

یہاں علم سے مراد ''قرآن وحدیث'' کا علم ہے۔ سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ اپنے علم میں اضافے کی دعا مانگیں، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

ہر گھبراہٹ اور پریشانی کو دور کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تو مجھے ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرا ہر کام درست کر دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دعا پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کر دیں گے۔

اسم اعظم اور اس کی فضیلت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ

اے اللہ! میں (ہر چیز) تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو مہربان ہے، احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اے عزت وجلال والے، اے زندہ اور قائم رہنے والے میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں۔ (نسائی، ترمذی)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحابی نے نماز کے بعد یہ دعا مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔